(کارڈس کی اقسام)

۱۶/دسمبر۲۰۱۴ء - اپ ڈیٹیڈ

سوال نمبر۱: صارف کے لئے کتنے قسموں کے کارڈ فراہم ہیں؟

جواب: کارڈ کی زمرہ بندی کی C ی%6اء، استعمال اور کارڈ ہولڈ کے ذریعہ ادائی کی گئی رقم ہوگی، تین طرح کے کارڈ ہوتے ہیں (ایف) ڈ PP کارڈ (ب) کر+یٹ کارڈ اور (ج) پری پیڈ کارڈ۔

سوال نمبر۲: ان کارڈوں کو کون جاری کر** ہے؟

جواب: ڈ PP کارڈ بینکوں کے ذریعہ جاری ہوتے ہیں اور اسے بینک اکاؤ $ سے جوڑ* جا** ہے کر+یٹ کارڈ کا%6اء بینکوں/آر بی آئی سے منظور شدہ دV مالیاتی اداروں کے ذریعہ ہو** ہے، کر+یٹ لمٹ کی منظوری کو کر+یٹ (%6اء کرنے والے کے ذرریعہ قرض کی منظوری کی طرح) کارڈ ہولڈروں کو ریوا لو- لائن کر+یٹ کی شکل میں ہوتی ہے اور اس کو بینک اکاؤ $ سے لنک* یہ لنک نہیں بھی کیا جاسکتا ہے، پری پیڈ کارڈ بینکوں/غیر بینکوں کے ذریعہ کارڈ ہولڈروں کے ذریعہ وW پیڈ کے. خلاف بطور پیشگی جاری ہو** ہے اور اس وW کو کارڈ میں اسٹور کیا جا** ہے، اس طرح کے کارروائی کو بطور اسمارٹ کارڈ* پ# کارڈ، میگنٹک اسٹرپ کارڈ، انٹر$ اکاونٹس، انٹر$ ویلٹس، مو* ئل ویلٹس، مو* ئل اکاو$، پیڈ واؤ% وغیرہ کی شکل میں رکھا جا** ہے۔

سوال نمبر۳: ڈ PP کارڈ کا استعمال کیا ہے؟

جواب: ڈ PP کارڈ کا استعمال اے ٹی ایم سے × رقم نکالنے، اشیو%+یے نے اور پوا$ آف سیل (پی او ایس) پر : مات، ای.کامرس (آن لائن %+یے اری) گھرW اور عالمی دونوں (عالمی استعمال کی سہو }) اگر چہ ہو، کیا جا** ہے، اس کا استعمال ای- شخص سے دوسرے شخص کو گھرW فنڈ کی منتقلی کے لئے ہو** ہے۔

سوال نمبر۴: کر+یٹ کارڈس کا کیا استعمال ہے؟

جواب: کر+یٹ کارڈ کا استعمال پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) اور ای.کامرس (آن لائن%+یے اری) انٹرا Đ وائس رسپانس (آئی وی آر) رn- /میل آرڈر ٹیلیفون آرڈر (ایم او ٹی او) اشیاء کی%+یے اری کے لئے ہو** ہے، ان کارڈوں کا استعمال گھرW اور عالمی (اگر عالمی پیمانہ پر استعمال کی سہو } ہو) طور پر کیا جاسکتا ہے۔ کر+یٹ کارڈس کا استعمال اے ٹی ایم سے × رقم نکالنے اور فنڈس کو بینک اکاؤنٹس سے ٹ انسفر کرنے ڈ PP کارڈس کر+یٹ کارڈس اور پری پیڈ کارڈ میں ملکی پیمانہ پر فنڈس منتقلی میں استعمال کیا جا** ہے۔

سوال نمبر۵: پری پیڈ کارڈوں کا کیا استعمال ہے؟

جواب: پری پیڈ کارڈوں کے استعمال کا انحصار اس پر ہے کہ اسے کس نے جاری کیا ہے، اگر پری پیڈ کارڈوں کا%6اء بینکوں کے ذریعہ کیاH ہے تو اس کا استعمال اے ٹی ایم سے × رقم نکالنے، اشیاء کی%+یے اری اور پوا$ آف سیل (پی او ایس) ای.کامرس (آن لائن%+یے اری) : مات اور ای- شخص سے دوسرے شخص کو گھرW فنڈس کی منتقلی کے لئے کیا جا** ہے۔ اس طرح کے پری پیڈ کارڈوں کو اوپن سسٹم پری پیڈ کارڈ کہتے ہیں اگر پری پیڈ کارڈ کا%6اء مجاز* ن بینک ادارے کرتے ہیں تو ان کا استعمال صرف اشیاء کی%+یے اری اور پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) ای.کامرس (آن لائن%+یے اری) اور ای- شخص سے دوسرے کو گھرW فنڈ کی منتقلی کے لئے استعمال کیا جا** ہے۔ اس طرح کے پری پیڈ کارڈوں کو بطور سیمی، کلوز ڈ سسٹم کارڈ* جا** ہے ان کارڈوں کا صرف گھرW استعمال ہو** ہے۔

سوال نمبر ۶: کیا پیری پیڈ کارڈ میں وWاسٹورڈ کی کوئی حد مقرر ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں ہد* یت کے مطابق *ی دہ سے *ی دہ وWکسی بھی پ ی پیڈ کارڈ (بینکوں اور* ن بینک مجاز اداروں کے ذریعہ جاری کردہ) کی کسی بھی پوائنٹ پ روپئے ۔/50000 (پچاس ہزار روپیہ) ہے۔

سوال نمبر: ۷ کیا پ ی پیڈ کارڈ کم حد کے لئے بھی جاری ہو h ہیں؟

جواب: جی ہاں مندرجہ ذیل اقسام کے سیمی کلوز ڈ پ ی پیڈ پیمنٹ انٹر M کا%اء صارفین کے مفاد میں D ذیل تفصیل کے مطابق بینکوں اور مجاز غیر بینک اداروں کے ذریعہ کیا جا* ہے۔

الف: روپئے ۱۰ ہزار- صارف کے متعلق معلومات کے حصول کے پیش Ã رقم کسی بھی ٹ ئم پوائنٹ پ روپئے ۔/۱۰۰۰۰ سے تجاوز نہیں کرے گی اور ری لوڈ کی مجموعی وWمذکورہ ماہ میں روپئے ۔/۱۰۰۰۰ سے تجاوز میں ہوگی ۔ان کا%اصرف الکٹر ا- طر i سے ہو سکے گا۔

ب: روپئے ۔/۱۰۰۰۱ سے روپئے ۔/۵۰۰۰۰- کسی بھی سرکاری مجاز، دستاوی ز کی قبولیت جس کی تشریح ضابطہ (ڈی) پی ایم ایل ضابطہ ۲۰۰۵ میں کی گئی ہے اور وقتاً فوقتاً اس میں ت میم ہوتی رہی ہے۔اس طرح کے پی پی آئی کا%اءصرف الکٹر ا- شکل میں ہوگا اور مزا جاً و* ن ری لوڈ ایبل ہوگا۔

ج: روپئے ۔/۵۰۰۰۰ بشمول مکمل کے وائی سی مزاجاًری لوڈ ایبل ہو سکتا ہے پی پی آئی میں بیلنس روپئے ۔/۵۰۰۰۰ سے کسی بھی وقت تجاوز نہیں ہوگا۔

سوال نمبر ۸: کارڈ کے استعمال کے ذریعہ کون × روپئے نکالنے کی حد *ی اشیاء کی%+ی اری اور: مات کا یقین کر* ہے؟

جواب: اے ٹی ایم سے × رقم نکالنے کی حد اور اشیاء کی%+ی اری اور: مات کا فیصلہ%اء کرنے والا بینک کر* ہے، دوسرے بینک کے اے ٹی ایم سے ا/ × روپئے نکالنے کا معاملہ ہو تو فی ٹ ا؛ ن کشن روپئے ۔/۱۰۰۰۰ کی حد مقرر کی گئی ہے۔ پی او ایس سے × رقم نکالنے پ کچھ بینکوں میں *ی دہ سے *ی دہ حد روپئے ۔/۱۰۰۰ اڈ M کارڈ کے استعمال کے ذریعہ روزانہ مقرر کی گئی ہے۔

سوال نمبر ۹: دوسرے بینک کے اے ٹی ایم سے ڈ M کارڈ کے ذریعہ رقم نکالنے پ کیا صارف کے بینک کے ذریعہ کوئی چارج لیا جائے گا؟

جواب: موجودہ ہد* یت کے مطابق سیو- بینک صارف اکاؤ$ سے اس کا بینک * پ نچ ٹ ا؛ ن کشن (مالیاتی غیر مالیاتی دونوں ٹ ا؛ ن کشن سمیت) ا/ ای- ماہ میں ہو* ہے دوسرے بینک کا اے ٹی ایم استعمال کر* ہے تو کوئی چارج نہیں دے گا، ا/ مجموعی* پ نچ مفت ٹ ا؛ ن کشن کے علاوہ جو a ومرا/ میں قائم دوسرے بینک کے اے ٹی ایم مثلاً ممبئی، نئی دہلی، چینئی، کولکا*، بنگلور اور حیدر*ب د سے رقم نکالتا ہے تو مفت ٹ ا؛ ن کشن کی حد ماہانہ تین ہوگی۔

سوال نمبر ۱۰: اے ٹی ایم ٹ ا؛ ن کشن (رقم کاٹ لی گئی لیکن اے ٹی ایم سے × رقم نہیں ملی) فیل ہونے کی صورت میں صارف کہاں شکا$ درجہ کرائے گا؟

جواب: صارف اپنے بینک (جس بینک نے کارڈ جاری کیا ہو) جائے گا اور فیل اے ٹی ایم ٹ ا؛ ن کشن کی شکا$ درج کرائے گا۔

سوال نمبر ۱۱: فیل اے ٹی ایم ٹ ا؛ ن کشن کے مسئلہ کے حل کی مدت کیا ہوگی؟

جواب: کارڈ%اء کرنے والے بینکوں کے ذریعہ مسئلہ کو حل کرنے کی صارف کے ذریعہ شکا$ کی* ریخ سے ۷ کام کے دن ہوگی، (کام کے دنوں میں صارف کے اکاؤ$ میں رقم ری کر+ٹ کر دے گا۔ا/ بینک صارف کی شکا$ ملنے کی* ریخ سے (کام کے دنوں میں صارف کو ری کر+ٹ کرانے میں* کام رہتا ہے تو بینک کو بطو% مانہ/ ۱۰۰ روپئے یومیہ صارف کو ادا کر* ہوگا۔

سوال نمبر ۱۲: ا/ کارڈ ہولڈ کی شکا$ کا ازالہ کارڈ جاری کرنے والے کے ذریعہ نہیں ہو* ہے تو پھر اس کا متبادل کیا ہے؟

جواب: شکا$ درج کرانے کی* ریخ سے تیس (۳۰) دنوں کے+ رتسلی بخش کارروائی بینک کے ذریعہ نہیں ہوتی ہے تو صارف کے

*پ س اپنی شکای$ کے ازالہ کے لئے بینکنگ لوکپال (مجاز عدالتی دا ٔ ہ)-- رسائی کا متبادل ہوگا۔

سوال نمبر۱۳: کارڈ کے ذریعہ ہونے ٹ ا ٰن کشن کو کس طرح جعلسازی سے بچا یا جاسکتا ہے؟

جواب: اے ٹی ایم سے ہونے والے کسی بھی ٹ ا ٰن کشن میں کارڈ ہولڈر اس کے ڈ ?? ،کریڈٹ اور پی پیڈ کا پن جس کا علم صرف صارف کو ہو* ہے ڈالتا ہے، یہ عمل پی او ایس سے بھی ٹ ا ٰن کشن میں کیا جا* ہے،کارڈ ہولڈر کو پن میں کیا کر* ہوگا جس کا علم صرف کارڈ ہولڈر کو ہوگا اگر ڈ ?? کارڈ کا استعمال کیا جائے،اور پی او ایس پر کریڈٹ کارڈ کا استعمال کیا جائے گا تو خطرات سے بچنے کے لئے بینک *پالسی کے مطابق پن کو ضرورت ہوگی،ای کامرس ٹ ا ٰن کشن میں عالمی وی$ کو جوڑ کر مجاز ہونے کے لئے اضافی فیکٹر لازم ہوگا۔

سوال نمبر۱۶: غیر مجاز افراد کے ذریعہ کارڈ کا استعمال جعلسازی کے لئے ہو* ہے تو اس معاملہ میں بینک کی کیا ذمہ داری ہوگی؟

جواب: اگر ٹ ا ٰن کشن کے لئے کارڈ موجود نہیں ہے تو آر بی آئی نے مجاز ہونے کے لئے اضافی فیکٹر فراہم کر* یا ہے (اگر %اء کرنے والا بینک اور الی کامرس مرچنٹ بینک ہندوستان میں ہوگا) اگر ٹ ا ٰن کشن بغیر اضافی فیکٹر مجاز$ سے ہو* ہے اور صارف شکای$ کر* ہے کہ ٹ ا ٰن کشن اس کے ذریعہ مو* نہیں ہو* تو %ائی بینک کو بغیر کسی اعتراض کے صارف کو ہونے والے خسارہ کی بھر* پائی کر* ہوگی۔

سوال نمبر۱۵: صارف کو کیسے فوراً معلوم ہوگا کہ اس کے کارڈ کے ذریعہ ٹ ا ٰن کشن کی جعلسازی کی گئی ہے؟

جواب: آر بی آئی نے کارڈ پیمینٹ کو محفوظ بنانے کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں آر بی آئی نے بینکوں کو ہدای$ کی ہے کہ سبھی کارڈ ٹ ا ٰن کشن کی اطلاع آن لائن الرٹ کے ذریعہ دی جائے* کہ کارڈ ہولڈر اپنے کارڈ سے ہونے والے ٹ ا ٰن کشن کے متعلق* خبر رہے۔

سوال نمبر۱۶: میگنیٹک اسٹرپ کارڈ* یا پ# پر کارڈوں کو جاری کرنے کے سلسلہ میں بینکوں کو کیا ہدای$ ہے؟

جواب: آر بی آئی نے ہدای$ کی ہے کہ بینک گھر W استعمال کے لئے صرف ڈ ?? اور کریڈٹ کارڈ جاری کریں اور عالمی پیمانہ پر استعمال کیلئے صارفین کو خاص طور پر اس کی ?+ ہی کر* ہوگی،اس طرح کے کارڈوں کے عالمی پیمانہ پر استعمال کیلئے ای ایم وی پ# اور پن کا رکھنا لازمی ہوگا،بینکوں کو یہ بھی ہدای$ کی گئی ہے جو صارف اپنے کارڈوں کا عالمی پیمانہ پر ا یے*. ر بھی استعمال (ای،کامرس،اے ٹی ایم،پی او ایس سے کریں) ان کے میگنیٹک اسٹری$ کارڈ کو ای ایم وی پ# کارڈ میں تبدیل کردیں۔